QadriNetwork.in
فنِ عَروض و قوافی میں ایک مختصر اور جامع کتاب
معین العروض
از
حضرت علامہ
محمد احمد مصباحی
جامعہ اشرفیہ مبارکپور
ناشر
محمد حسنین رضا مصباحی
لکھیم پوری

1

باسمہٖ تعالیٰ

فن عروض و قوافی میں ایک مختصر اور جامع کتاب

# معین العروض والقوافی

از

محمد احمد مصباحی
رکن المجمع الاسلامی مبارکپور
صدر المدرسین جامعہ اشرفیہ مبارک پور

2

سلسلہ اشاعت نمبر — ۹۷


کتاب (۱) ——— دروس البلاغۃ

مصنفین ——— حفنی ناصف، محمد دیاب

سلطان محمد، مصطفےٰ طموم

کتاب (۲) ——— معین العروض والقوافی

مؤلف ——— محمد احمد مصباحی

کتابت ——— اشرف بستوی

پروف ریڈنگ ——— عبد رضا مصباحی

اشاعت پنجم ایک ہزار ——— ربیع الاول ۱۴۲۲ھ/جون ۲۰۰۱ء

صفحات ۱۰۴ ——— قیمت

ناشر ——— المجمع الاسلامی مبارکپور

# مُعِینُ العروضِ والقوافی

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ـــــــــ حَامِداً وَّ مُصَلِّیاً

**عَروض** :- ایسے اصول کا علم جن سے شعر کے صحیح و فاسد اوزان کی معرفت حاصل ہو۔
**موضوع** :- شعر بحیثیت وزن۔ **غایت** :- شعر کے صحیح و غلط اوزان میں تمیز۔
**مُوجِد** :- خلیل بن احمد بصری نحوی استاذ سیبویہ (ولادت تقریباً ۹۶ھ وفات ۱۷۰ھ) انہوں نے اشعارِ عرب کی چھان بین کر کے پندرہ بحریں نکالیں پھر سولھویں بحر کا ابوالحسن اخفش سعید بن سعدہ متوفیٰ ۲۱۵ھ نے پتہ لگایا۔
**شعر** :- وہ کلام ہے جو قصداً موزون و مقفیٰ کیا گیا ہو۔
**حروف مقطع** :- جن سے اجزائے شعر مرکب ہوتے ہیں وہ دس ہیں۔ جو لَمَعَت سُیُوفُنَا میں جمع ہیں۔ یہ اجزا اسباب و وتد سے مرکب ہوتے ہیں۔ دو حرفی لفظ کو سبب اور سہ حرفی کو وتد کہتے ہیں۔ سبب دو ہیں۔ خفیف[1]، ثقیل[2]۔ وتد بھی دو ہیں۔ مجموع[1]، مفروق[2]۔
**سبب خفیف** :- دو حرفی لفظ جس میں پہلا متحرک ہو اور دوسرا ساکن۔ جیسے قَدْ
**سبب ثقیل** :- دو حرفی لفظ جس میں دونوں حرف متحرک ہوں۔ جیسے بِكَ
**وتد مجموع** :- تین حرفی لفظ جس میں دو متحرک کے بعد تیسرا ساکن ہو۔ جیسے بِكُمْ
**وتد مفروق** :- تین حرفی لفظ جس میں دو متحرک کے بیچ میں ایک ساکن ہو۔ جیسے قَامَ
**فاصلہ صغریٰ** :- چار حرفی لفظ جس میں تین متحرک کے بعد چوتھا ساکن ہو۔ جیسے فَعَلَتْ
**فاصلہ کبریٰ** :- پانچ حرفی لفظ جس میں چار متحرک کے بعد پانچواں ساکن ہو جیسے فَعَلَتُمْ

ان سب کا مجموعہ یہ ہے۔ لَمْ اَرَ عَلٰی ظَهْرِ جَبَلِنْ سَمَكَتَنْ۔

| لَمْ | اَرَ | عَلٰی | ظَهْرِ | جَبَلِنْ | سَمَكَتَنْ |
|---|---|---|---|---|---|
| خفیف | ثقیل | مجموع | مفروق | صغریٰ | کبریٰ |
| سبب | | وتد | | فاصلہ | |

تفاعیل، اجزاء، ارکان، افاعیل: وہ کلمات جنکے وزن پر اشعار کو موزون کیا جاتا ہے۔
یہ لفظ میں آٹھ اور حکم میں دس ہیں۔ ہر جز میں کوئی وتد ہونا ضروری ہے اس کے ساتھ سبب یا (فاصلہ) ملے گا۔ ان اجزاء کے شروع میں وتد ہو تو وہ اصول ہیں اور سبب ہو تو فروع۔

## اصول چار ہیں

(۱) فَعُوْلُنْ :- ایک وتد مجموع پھر ایک سبب خفیف (خماسی[۵])

(۲) مَفَاعِیْلُنْ :- ایک وتد مجموع پھر دو سبب خفیف (سباعی)

(۳) مُفَاعِلَتُنْ :- ایک وتد مجموع پھر دو سبب (سباعی)

(۴) فَاعِ لَاتُنْ :- ایک وتد مفروق پھر دو سبب خفیف (سباعی)

## فروع چھ ہیں۔

(۱) فَاعِلُنْ :- ایک سبب خفیف پھر ایک وتد مجموع (خماسی)

(۲) مُسْتَفْعِلُنْ :- دو سبب خفیف پھر وتد مجموع (سباعی)

(۳) فَاعِلَاتُنْ :- سبب خفیف، پھر وتد مجموع، پھر سبب خفیف (سباعی)

(۴) مُتَفَاعِلُنْ :- دو سبب پھر وتد مجموع (سباعی)

(۵) مَفْعُوْلَاتُ :- دو سبب خفیف پھر وتد مفروق (سباعی)

(۶) مُسْتَفْعِ لُنْ :- سبب خفیف، پھر وتد مفروق، پھر سبب خفیف (سباعی)

ان ہی تفاعیل سے بحریں مرکب ہوتی ہیں ان میں کبھی تغیرات ہوتے ہیں جو زحاف یا علت کہلاتے ہیں

# زحاف

زحاف وہ تغیر ہے جو سبب کے دوسرے حرف کے ساتھ خاص ہو اور لازم نہ ہو یعنی ضروری نہیں کہ کسی قصیدہ میں ایک جگہ یہ تغیر ہو جائے تو ہر جگہ ہو۔ اور جو زحاف عروض یا ضرب میں لازم ہو تو وہ زحاف جاری مجرائے علت کہلاتا ہے۔ زحاف جز کے پہلے، تیسرے، چھٹے حرف میں نہیں آتا کیونکہ ان میں کوئی "سبب" کا دوسرا حرف نہیں جس جز میں زحاف ہو اسے مُزاحَف کہتے ہیں اور جو زحاف سے سلامت رہے اس کو سَالِم کہتے ہیں۔

# زحافات مفردہ

(۱) خَبن :۔ دوسرے ساکن کو حذف کرنا جیسے فَاعِلُن سے فَعِلُن ۔ مُستَفعِلُن سے مَفَاعِلُن[۱]

(۲) اضمار :۔ دوسرے متحرک کو ساکن کرنا جیسے مُتَفَاعِلُن سے مُستَفعِلُن

(۳) وقص :۔ دوسرے متحرک کو حذف کرنا جیسے مُتَفَاعِلُن سے مَفَاعِلُن ۔

(۴) طَی :۔ چوتھے ساکن کو حذف کرنا جیسے مُستَفعِلُن سے مُفتَعِلُن ۔

(۵) قبض :۔ پانچویں ساکن کو حذف کرنا جیسے فعُولُن سے فعُولُ

(۶) عَصب :۔ پانچویں متحرک کو ساکن کرنا جیسے مَفَاعِلَتُن سے مَفَاعِیلُن

(۷) عَقل :۔ پانچویں متحرک کو حذف کرنا جیسے مَفَاعِلَتُن سے مَفَاعِلُن

(۸) کف :۔ ساتویں ساکن کو حذف کرنا جیسے مَفَاعِیلُن سے مَفَاعِیلُ

جن اجزا یا ابیات یا بحور میں یہ زحافات ہوں ان کو علی الترتیب مخبون[۱]، مضمر[۲]، موقوص[۳]، مَطوِی[۴]، مقبوض[۵]، معصوب[۶]، معقول[۷]، مکفوف[۸] کہتے ہیں۔

# زحافات مرکبہ

(۱) خَبل :۔ طی مع الخبن (دوسرے اور چوتھے ساکن کو حذف کرنا) جیسے مُستَفعِلُن سے فَعِلَتُن

(۲) خزل :۔ طی مع الاضمار (دوسرے متحرک کو ساکن اور چوتھے ساکن کو حذف کرنا) جیسے مُتَفَاعِلُن سے مُفتَعِلُن ۔

(۳) شکل :۔ کف مع الخبن (دوسرے اور ساتویں ساکن کو حذف کرنا) جیسے فَاعِلَاتُن سے فَعِلَاتُ

---

[۱] مُستَفعِلُن سے دوسرا ساکن س حذف کیا تو مُتَفعِلُن ہوا۔ پھر اسے مَفَاعِلُن بنا لیا۔ کیونکہ اہلِ عروض کا قاعدہ ہے کہ تغیر سے جب کوئی جزنا مانوس ہو جاتا ہے تو اسے مانوس بنا لیتے ہیں۔ نیز وزنِ عروضی میں صرف حرکت کے مقابل حرکت ساکن کے مقابل ساکن رکھا جاتا ہے، زیر زبر پیش کا کوئی فرق نہیں۔ لہذا فعُولُن اور مَفَاعِل ہم وزن شمار ہوں گے۔ یوں ہی متعدد جگہوں میں آئے گا۔ ۱۲

④ نقص :- کف مع العصب (پانچویں متحرک کو ساکن اور ساتویں ساکن کو حذف کرنا) جیسے
مَفَاعِلَتُنْ سے مَفَاعِیلُ

جن اجزا میں یہ زحافات آتے ہیں ان کو علی الترتیب مخبول[1]، مخزول[2]، مشکول[3]، منقوص[4]
کہتے ہیں۔

① معاقبہ :- دو سبب خفیف (ایک ہی رکن یا دو رکن میں) جمع ہوں تو دونوں سبب کو زحاف سے سلامت رکھنا یا کسی ایک کو سلامت رکھنا دوسرے میں زحاف کرنا۔ مثلاً مَفَاعِیْلُن کو مفاعیلن ہی رکھنا یا مَفَاعِیلُ کرنا۔ یا مفاعلن کرنا۔

② مراقبہ :- ایک رکن میں دو سبب خفیف جمع ہوں تو لازماً ایک کو سلامت رکھنا اور ایک میں زحاف کرنا۔ جیسے مفاعیلن[1][2] کی یٰ اور نٓ میں سے کسی ایک کو حذف کرنا اور دوسرے کو سلامت رکھنا۔

③ مکانفہ :- دو سبب خفیف ایک جز میں جمع ہوں تو ان میں تینوں صورتیں روا رکھنا (دونوں سالم دونوں[2] مزاحف۔ ایک[3] سالم ایک مزاحف) جیسے مُسْتَفْعِلُنْ میں سٓ اور فٓ دونوں کو سلامت[1] رکھنا۔ یا[2] دونوں کو حذف کرکے مُتَعِلُنْ بنانا۔ یا ایک حذف کرکے مفاعلن یا مفتعلن بنانا۔

## علت

عِلّت :- وہ تغیر ہے جو عروض یا ضرب میں واقع ہو اور لازم ہو۔ مگر بعض علتیں لازم نہیں ہوتیں انھیں علل جاری مجرائے زحاف کہتے ہیں۔

معلول :- وہ عروض یا ضرب جس میں علت واقع ہو۔

صحیح :- جو علت سے محفوظ ہو۔

عِلت کی دو قسمیں ہیں :- علت زیادت[1] (یہ تین ہیں) علت[2] نقص (یہ نو ہیں)

## عِلل زیادت

① ترفیل :- جس رکن کے آخر میں وتد مجموع ہو اس پر ایک سبب خفیف بڑھانا جیسے
فَاعِلُنْ سے فَاعِلَاتُنْ

② تذییل یا اذالہ :- جس رکن کے آخر میں وتد مجموع ہو اس پر ایک حرف ساکن بڑھانا

جیسے فَاعِلُنْ سے فاعلانُ

(۳) تسبیغ یا اسباغ :- جس رکن کے آخر میں سبب خفیف ہو اس پر ایک حرف ساکن بڑھانا۔ جیسے فاعلاتُنْ سے فاعلاتَانْ۔

جن اجزا میں یہ علل ہوں ان کو مرفّل، مذیل، مسبّغ کہتے ہیں۔

علل زیادت کا وقوع صرف بحر مجزو کی ضرب میں ہوتا ہے تاکہ اسکی کمی کا عوض ہو۔

## علل نقص

(۱) حذف :- جزو کے آخر سے سبب خفیف گرا دینا جیسے فاعلاتُنْ سے فاعلُنْ

(۲) قطف :- حذف مع العصب (پانچویں متحرک کو ساکن، اور آخری سبب خفیف کو ساقط کرنا) جیسے مُفَاعَلَتُنْ سے فعولُنْ

(۳) قطع :- وتد مجموع کے ساکن کو گرا کر اسکے ماقبل کو ساکن کرنا جیسے فاعِلُنْ سے فَعْلُنْ

(۴) بتر :- قطع مع الحذف (قطع کے ساتھ آخری سبب کو گرا دینا) جیسے فعولُنْ سے فَعْ

(۵) قصر :- سبب خفیف کے ساکن کو گرا کر اسکے متحرک کو ساکن کرنا جیسے فاعلاتُنْ سے فاعلاتْ

(۶) حذذ :- وتد مجموع کو گرا دینا جیسے مُتَفَاعِلُنْ سے فَعِلُنْ

(۷) صلم :- وتد مفروق کو گرا دینا جیسے مَفْعُولَاتُ سے فَعْلُنْ

(۸) وقف :- ساتویں متحرک کو ساکن کرنا جیسے مَفْعُولَاتُ سے مفعولاتْ

(۹) کسف :- ساتویں متحرک کو ساقط کرنا جیسے مَفْعُولَاتُ سے مَفْعُولُنْ

جن اجزا میں یہ علل واقع ہوں ان کو علی الترتیب، محذوف، مقطوف، مقطوع، ابتر، مقصور، احذ، اصلم، موقوف، مکسوف کہتے ہیں۔

## عِلَل جاری مجرائے زحاف (وہ علل جو لازم نہیں ہوتے۔)

(۱) تشعیث :- فَاعِلَاتُنْ کو مَفْعُولُنْ بنا دینا۔ فالاتن کر کے، یا فاعاتن کر کے۔

(۲) خرم :- وتد مجموع کے پہلے حرف کو مصرع اول کے پہلے رکن سے گرا دینا۔ خلاف مواقع کے

اعتبار سے اس کے خاص خاص نام ہیں۔

③ شَتَر:۔ مَفَاعِیْلُنْ میں قبض کے ساتھ خرم کر کے فَاعِلُنْ بنانا
④ خرب:۔ مَفَاعِیْلُنْ میں کف کے ساتھ خرم کر کے مَفْعُوْلُ بنانا
⑤ ثَلم:۔ فَعُوْلُنْ میں — خرم کر کے فَعْلُنْ بنانا
⑥ ثَرم:۔ فَعُوْلُنْ میں قبض کے ساتھ خرم کر کے فَعْلُ بنانا
⑦ عضب:۔ مَفَاعِلَتُنْ میں — خرم کر کے مُفْتَعِلُنْ بنانا
⑧ قصم:۔ مَفَاعِلَتُنْ میں عصب کے ساتھ خرم کر کے مَفْعُوْلُنْ بنانا
⑨ جمم:۔ مَفَاعِلَتُنْ میں عقل کے ساتھ خرم کر کے فَاعِلُنْ بنانا
⑩ عقص:۔ مَفَاعِلَتُنْ میں نقص کے ساتھ خرم کر کے مَفْعُوْلُ بنانا

اخیر کے چاروں تغیر مَفَاعِلَتُنْ۔ بحر وافر۔ کے ساتھ خاص ہیں۔

جن اجزا میں یہ علل واقع ہوں ان کو علی الترتیب مشعث[1]، اخرم[2]، اشتر[3]، اخرب[4]، اثلم[5]، اثرم[6]، اعضب[7]، اقصم[8]، اجم[9]، اعقص[10] کہتے ہیں۔

---

شعر دو مصرعوں پر منقسم ہوتا ہے۔ مصرع اول کو صدر، ثانی کو عجز۔ صدر کے آخری جز کو عروض عجز کے آخری جز کو ضرب۔ بقیہ اجزا کو حشو کہا جاتا ہے۔ جس بیت کے تمامی اجزا ہوں اسے تام جس کے ہر مصرع کے اخیر سے ایک جز حذف ہو اسے مجزو جس کا نصف حذف ہو اسے مشطور جس کے دو تہائی اجزا حذف ہوں اسے منہوک کہا جاتا ہے۔

تقطیع:۔ شعر کے ٹکڑوں کو اجزائے بحر کے مقابل کرنا اس طرح کہ متحرک کے مقابل متحرک ہو اور ساکن کے مقابل ساکن۔

① تقطیع میں صرف حرکت و سکون کا مقابلہ ہوتا ہے، ضمہ، فتحہ، کسرہ کی موافقت ملحوظ نہیں ہوتی۔
② تقطیع میں اعتبار ان حروف کا ہے جو بولنے میں آئیں، ان کا نہیں جو لکھنے میں آئیں۔ لہذا جو حرف بولنے میں آتا ہے وہ شمار ہوگا اگرچہ لکھنے میں نہ آئے جیسے تنوین۔ اور جو بولنے میں نہیں آتا شمار نہ ہوگا۔ اگرچہ لکھنے میں آئے جیسے ہمزۂ وصل۔ تقطیع میں عِلَّۃٌ کو عِلْلَتُنْ اور وَالشمس کو وش شمس لکھا جائے گا۔

# بحروں کے نام اور اوزان

| شمار | نام | وزن | | عروض | ضرب |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | طویل | فعولن مفاعیلن، فعولن مفاعیلن | فعولن مفاعیلن، فعولن مفاعیلن | ۱ | ۳ |
| ۲ | مدید | فاعلاتن فاعلن، فاعلاتن فاعلن | فاعلاتن فاعلن، فاعلاتن فاعلن | ۳ | ۶ |
| ۳ | بسیط | مستفعلن فاعلن، مستفعلن فاعلن | مستفعلن فاعلن، مستفعلن فاعلن | ۳ | ۶ |
| ۴ | وافر | مفاعلتن، مفاعلتن، مفاعلتن | مفاعلتن، مفاعلتن، مفاعلتن | ۲ | ۳ |
| ۵ | کامل | متفاعلن، متفاعلن، متفاعلن | متفاعلن، متفاعلن، متفاعلن | ۳ | ۹ |
| ۶ | ہزج | مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن | مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن | ۱ | ۲ |
| ۷ | رَجَز | مستفعلن، مستفعلن، مستفعلن | مستفعلن، مستفعلن، مستفعلن | ۴ | ۵ |
| ۸ | رَمَل | فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن | فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن | ۲ | ۶ |
| ۹ | سریع | مستفعلن، مستفعلن، مفعولاتُ | مستفعلن، مستفعلن، مفعولاتُ | ۴ | ۶ |
| ۱۰ | مُنسَرِح | مستفعلن، مفعولاتُ، مستفعلن | مستفعلن، مفعولاتُ، مستفعلن | ۳ | ۳ |
| ۱۱ | خفیف | فاعلاتن، مستفع لن، فاعلاتن | فاعلاتن، مستفع لن، فاعلاتن | ۳ | ۵ |
| ۱۲ | مضارع | مفاعیلن، فاع لاتن، مفاعیلن | مفاعیلن، فاع لاتن، مفاعیلن | ۱ | ۱ |
| ۱۳ | مقتضب | مفعولاتُ، مستفعلن، مستفعلن | مفعولاتُ، مستفعلن، مستفعلن | ۱ | ۱ |
| ۱۴ | مجتث | مستفع لن، فاعلاتن، فاعلاتن | مستفع لن، فاعلاتن، فاعلاتن | ۱ | ۱ |
| ۱۵ | متقارب | فعولن، فعولن، فعولن، فعولن | فعولن، فعولن، فعولن، فعولن | ۲ | ۶ |
| ۱۶ | متدارک | فاعلن، فاعلن، فاعلن، فاعلن | فاعلن، فاعلن، فاعلن، فاعلن | ۲ | ۴ |
| | | | | ۳۶ | ۶۷ |

**دوائر خمسہ** مذکورہ بحروں میں سبب و وتد کی تقدیم و تاخیر کے ذریعہ بعض بحریں بعض سے نکلتی ہیں۔ اس کے لئے پانچ دائرے وضع ہوئے ہیں۔ مختلفہ[1]، مؤتلفہ[2]، مجتلبہ[3]، مشتبہہ[4]، متفقہ[5]۔

(۱) **مختلفہ** اس سے تین بحریں نکلتی ہیں۔ فعولن مفاعیلن، فعولن مفاعیلن کو دائرے

دائرہ مؤتلفہ
دائرہ مختلفہ
دائرہ متفقہ
دائرہ مجتلبہ
دائرہ مشتبہ
طویل
وافر
کامل
متقارب
متدارک
ہزج
سریع
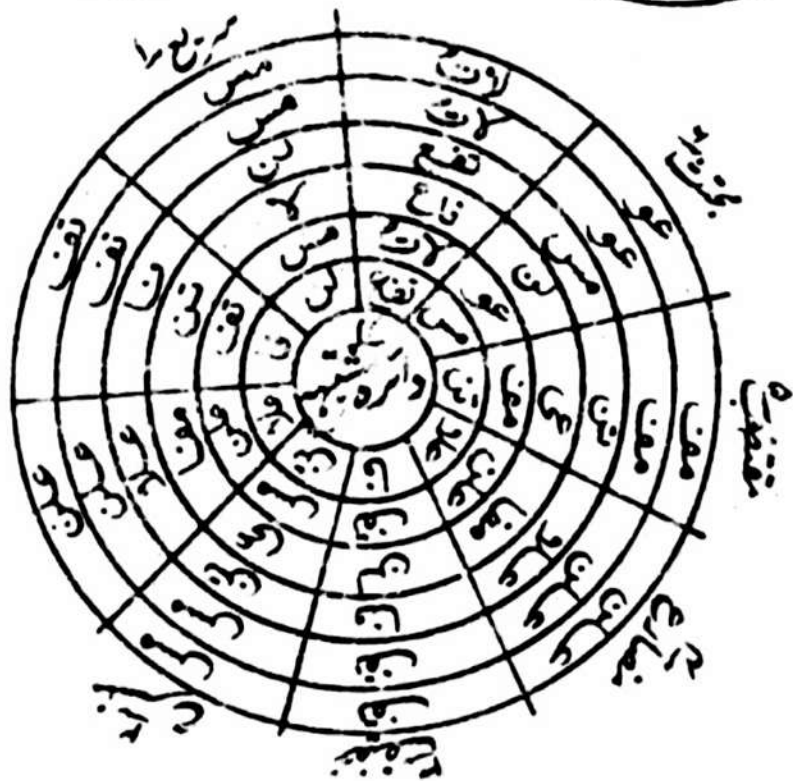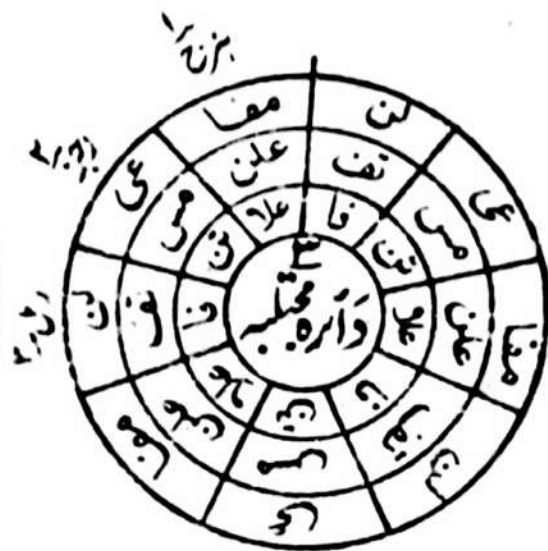
میں لکھیں ۔ اور فعولن سے شروع کریں تو بحر طویل ہے ۔ اگر فعولن کے لن سے شروع کریں اور کہیں لن مفاعی لن فعو لن مفاعی لن فعو تو فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن کا وزن پایا جائے گا اور یہ بحر مدید ہوگی ۔ اگر عیلن سے شروع کریں اور کہیں عیلن فعو لن مفاعیلن فعو لن مفا تو مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن کا وزن پایا جائے گا اور یہ بحر بسیط ہوگی ۔ اسی طرح دوسرے دائروں کو لکھ کر تفصیلاً سمجھا جا سکتا ہے ۔

(۲) مؤتلفہ :۔ اس سے دو بحریں پیدا ہوتی ہیں اگر مَفَاعِلَتُنْ مفاعلتن مفاعلتن کو دائرے میں لکھیں اور مفا سے شروع کریں تو وافر ہے عِلَتُنْ سے شروع کریں تو کامل ہے ۔

(۳) مجتلبہ :۔ اس سے تین بحریں نکلتی ہیں ۔ اگر مفاعیلن ، مفاعیلن ، مفاعیلن کو دائرے میں لکھیں اور مفا سے شروع کریں تو ہزج ہے ۔ عیلن سے شروع کریں تو رجز ہے ۔ لن سے شروع کریں تو رمل ہے ۔

(۴) مشتبہہ :۔ اس سے چھ بحریں نکلتی ہیں مستفعلن مستفعلن مَفعولاتُ کو دائرے میں لکھیں اور مستفعلن اول سے ابتدا ہو تو سریع[1] ہے مستفعلن دوم سے ہو تو منسرح[2] ۔ دوسرے کے تف سے ہو تو خفیف[3] ۔ دوسرے کے علن سے ہو تو مضارع[4] مفعولاتُ کے مف سے ہو تو مقتضب[5] مفعولات کے عو سے ہو تو مجتث[6] ۔

(۵) منفقہ :۔ اس سے دو بحریں نکلتی ہیں فعولن فعولن فعولن فعولن دائرے میں لکھیں اور فعو سے ابتدا ہو تو متقارب ہے ۔ لن سے ہو تو متدارک ۔

## بحور کا تفصیلی بیان

**(۱) طویل** | فعولن مفاعیلن ۔ چار بار ۔ اس کا عَروض ایک ہے مقبوض یعنی مفاعلن اور ضربیں تین ہیں ۔ (۱) صحیح ۔ مفاعیلن (۲) مقبوض ۔ مفاعلن (۳) محذوف فعولن ۔

### مثالیں

(۱) اَبَا مُنْذِرٍ كَانَتْ غُرُوْرًا صَحِيْفَتِيْ وَلَمْ اُعْطِكُمْ بِالطَّوْعِ مَالِيْ وَلَا عِرْضِيْ (طرفہ)

# تقطیع

| فعولن | مفاعیلن | فعولن | مفاعلن | فعولن | مفاعیلن | فعولن | مفاعیلن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ابَامُن | ذِرِن کانت | غرورن | صَحِیفتِی | وَلَوْاعِ | طِلَکو بططوِ | عِ مَالِی | وَلَاعِرضِی |

(۲) سَتُبدِی لَکَ الْاَیَّامُ مَاکُنتَ جَاھِلًا ۔ وَیَاتِیکَ بِالْاَخبَارِ مَن لَّم تُزَوِّدِ (طرفہ)

| سَتُبدِی | لَکَلْ اَیْیَا | مُ مَا کُن | تَ جَاھِلَن | وَیَاتِی | کَبِلْ اَخبَا | رِ مَل لَم | تُزَوْوِدِی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فعولن | مفاعیلن | فعولن | مفاعلن | فعولن | مفاعیلن | فعولن | مفاعلن |

(۳) اَقِیمُوا بَنِی النُّعمَانِ عَنَّا صُدُورَکُم ۔ وَاِلَّا تُقِیمُوا صَاغِرِینَ الرُّؤُسَا

| اَقِیمُوا | بَنِن نُعمَا | نِ عَن نَا | صُدُورَکُم | وَاِل لَا | تُقِیمُوصَا | غِرِینَ رْ | رُؤُوسَا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فعولن | مفاعیلن | فعولن | مفاعلن | فعولن | مفاعیلن | فعولن | فعولن |

فعولن قبض کی وجہ سے فعولُ ۔ اور بیت کے شروع میں ثلم ہو تو فعلن اور ثرم ہو تو فعلُ ہو جاتا ہے اور مفاعیلن قبض کی وجہ سے مفاعیلُ ہو جاتا ہے۔ قبض اور کف یہاں بطور معاقبہ جاری ہوتے ہیں اس لئے مفاعیلن دونوں سے سالم تو ہو سکتا ہے مگر بیک وقت اس میں دونوں جاری نہ ہوں گے۔

(۲) بحر مدید | فاعلاتن فاعلن۔ چار بار۔ یہ بحر وجوباً مجزو ہے اس لئے استعمال میں صرف چھ رکن ہوتے ہیں اس کے عروض تین ہیں اور ضربیں چھ ہیں ؎

پہلا عروض صحیح۔ (۱) ضرب بھی صحیح

یَالَبَکرٍ اَنشِرُوا لِی کُلَیبًا ۔ یَالَبَکرٍ اَینَ اَینَ الفِرَارُ (مہلہل بن ربیعہ)

(حاشیہ: مہلہل نے کلیب کے قاتل جساس کی تلاش میں بکر کو پکارا ہے۔ / اخاہ بکری فی حرب البسوس)

فاعلاتن فاعلن فاعلاتن ۔ فاعلاتن فاعلن فاعلاتن

دوسرا عروض محذوف ہے۔ فاعلن۔ اسکی ضربیں تین ہیں۔ (۲) اول مقصور فاعلاتْ

لَایَغُرَّنَّ امرَءً عَیشُہٗ ۔ کُلُّ عَیشٍ صَائِرٌ لِلزَّوَالْ

فاعلاتن فاعلن فاعلن ۔ فاعلاتن فاعلن فاعلاتْ

---

؎ ہر بحر میں جتنی ضربیں ہیں اتنی اسکی نوعیں ہیں۔ ضرب ہی کے لحاظ سے نوع کا بیان کرتے ہوئے اول الطویل ثانی الطویل، ثالث الطویل وغیرہ کہتے ہیں۔ اسی لئے یہاں نمبر شمار ضربوں پر لگایا گیا ہے۔ ۱۲

③ دوم عروض ہی کی طرح محذوف فاعلن۔

اِعْلَمُوا اَنِّی لَکُمْ حَافِظٌ ‏ ‏ شَاهِدًا مَا کُنْتُ اَوْ غَائِبَا

فاعلاتن فاعلن فاعلن ‏ ‏ فاعلاتن فاعلن فاعلن

④ سوم ابتر یعنی فعْلن۔ ربیعہ بن الفراز

اِنَّمَا الذَّلْفَاءُ یَا قُوْتَةٌ ‏ ‏ اُخْرِجَتْ مِنْ کِیْسِ دِهْقَانٍ۔ (الکامل مبرد)

فاعلاتن فاعلن فاعلن ‏ ‏ فاعلاتن فاعلن فعْلن

تیسرا عروض محذوف مخبون۔ فَعِلن۔ اس کی دو ضربیں ہیں۔ ① اول عروض ہی کی طرح۔

لِلْفَتٰی عَقْلٌ یَعِیْشُ بِهٖ ‏ ‏ حَیْثُ تَهْدِیْ سَاقَهٗ قَدَمُهٗ

فاعلاتن فاعلن فَعِلن ‏ ‏ فاعلاتن فاعلن فَعِلن (طرفہ)

⑥ دوم ابتر۔ فَعْلن

رُبَّ نَارٍ بِتُّ اَرْمُقُهَا ‏ ‏ تَقْضَمُ الْهِنْدِیَّ وَالْغَارَا (عدی بن زید)

فاعلاتن فاعلن فَعِلن ‏ ‏ فاعلاتن فاعلن فعْلن

اس بحر کے حشو میں خبن کی وجہ سے فاعلاتن فَعِلاتن ہو جاتا ہے اور فاعلن فَعِلن۔

اور فاعلاتن کف کی وجہ سے فاعلاتُ۔ اور شکل کی وجہ سے فَعِلاتُ بھی ہو جاتا ہے۔

③ **بسیط** | مستفعلن فاعلن چار بار۔ اس کے عروض تین ہیں اور ضربیں چھ ہیں۔

پہلا عروض مخبون فعِلن۔ اس کی دو ضربیں ہیں ① اول عروض ہی کے مثل۔ (ابن ابی عیینہ)

یَا حَارِ لَا اُرْمَیَنْ مِنْکُمْ بِدَاهِیَةٍ ‏ ‏ لَوْ یَلْقَهَا سُوْقَةٌ تَبْلِیْ وَلَا مَلِكٌ

مستفعلن فاعلن مستفعلن فَعِلن ‏ ‏ مستفعلن فاعلن مستفعلن فَعِلن

② دوم مقطوع۔ فعْلن (عبد اللہ بن ابراہیم الانصاری)

قَدْ اَشْهَدُ الْغَارَةَ الشَّعْوَاءَ تَحْمِلُنِیْ ‏ ‏ جَرْدَاءُ مَعْرُوْقَةُ اللَّحْیَیْنِ سُرْحُوْبُ

مستفعلن فاعلن مستفعلن فعْلن ‏ ‏ مستفعلن فاعلن مستفعلن فعْلن

دوسرا عروض مجزو صحیح ہے، اس کی تین ضربیں ہیں۔ ③ اول مجزو مذال۔ مستفعلانْ۔

اِنَّا ذَمَمْنَا عَلٰی مَا خَیَّلَتْ سَعْدُ بْنُ زَیْدٍ وَّ عَمْرُوْ مِّنْ تَمِیْمٍ[1] (مرقش)

مستفعلن فاعلن مستفعلن مستفعلن فاعلن مستفعلانْ

(۴) دوم مجزو صحیح۔ عروض کی طرح۔

مَاذَا وُقُوْ فِیْ عَلٰی رَبْعٍ خَلَا مُخْلَوْلِقٍ دَارِسٍ مُسْتَعْجِمٖ

مستفعلن فاعلن مستفعلن مستفعلن فاعلن مستفعلن

(۵) سوم مجزو مقطوع۔ مَفْعُوْلُنْ

سِیْرُوْا مَعًا اِنَّمَا مِیْعَادُکُمْ یَوْمُ الثَّلَا ثَا بِبَطْنِ الْوَادِیْ

مستفعلن فاعلن مستفعلن مستفعلن فاعلن مفعولن

تیسرا عروض مجزو مقطوع ہے مفعولن۔ (۶) اسکی ضرب بھی وہی ہے۔ مفعولن

مَا ھَیَّجَ الشَّوْقَ مِنْ اَطْلَالٍ اَضْحَتْ قِفَا رًا کَوَحْیِ الْوَاحِیْ

مستفعلن فاعلن مفعولن مستفعلن فاعلن مفعولن

اس بحر کے حشو میں مستفعلن کے اندر خبن ہو تو مفاعلن ہو جائے گا اور فاعلن میں ہو تو فَعِلُنْ ہو جائے گا اور مستفعلن میں طیّ ہو تو مفتعلن ہوگا۔ خبل ہو تو فَعِلَتُنْ۔

(۴) وافر | مفاعلتن چھ بار۔ اس کے عروض دو ہیں اور ضربیں تین ۳۔

پہلا عروض مقطوف ہے۔ فَعُوْلُنْ۔ (۱) اس کی ضرب بھی وہی ہے فعولن۔

لَنَا غَنَمٌ نُسَوِّقُهَا غِزَارٌ کَاَنَّ قُرُوْ نَ جِلَّتِهَا الْعِصِیُّ

مفاعلتن مفاعلتن فعولن مفاعلتن مفاعلتن فعولن

دوسرا عروض مجزو صحیح ہے۔ اس کی دو ضربیں ہیں (۲) اول عروض ہی کی طرح۔

لَقَدْ عَلِمَتْ رَبِیْعَةُ اَنْ ...... نَ حَبْلَكَ وَا هِنٌ خَلَقٌ

مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن

(۳) دوم مجزو معصوب۔ مَفَاعِیْلُنْ

---

[1] ای ذممنا قبیلتیَ سعد و عمرو اللتینِ من تمیم علٰی ما خیلتا بنا من خدیعۃ و مکر۔

| أُعَاتِبُهَا وَآمُرُهَا | فَتَغْضَبُنِيْ وَتَعْصِيْنِيْ |
|---|---|
| مفاعلتن مفا علتن | مفاعلتن مفاعیلن |

اس بحر کے حشو میں عَصْب، عَقْل اور نقص آتا ہے تو مفاعلتن علی الترتیب مفاعیلن مفاعلن اور مفاعیلُ ہو جاتا ہے۔ اور بیت کے پہلے جز میں عضب، قصم، جم اور عقص ہو سکتا ہے تو علی الترتیب مُفْتَعِلُنْ، مفعولن، فاعلن اور مفعولُ ہو جائے گا۔

**(۵) کامل** متفاعلن چھ بار۔ اس کے عروض تین ہیں اور ضربیں نو۔

پہلا عروض تام ہے۔ اس کی تین ضربیں ہیں۔ (۱) اول تام

| وَإِذَا صَحَوْتُ فَمَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى | وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِيْ وَتَكَرُّمِيْ |
|---|---|
| متفاعلن متفاعلن متفاعلن | متفاعلن متفاعلن متفاعلن |

(۲) دوم مقطوع۔ فَعِلَاتُنْ

| وَإِذَا دَعَوْنَكَ عَمَّهُنَّ فَإِنَّهُ | نَسَبٌ يَزِيْدُكَ عِنْدَهُنَّ خَبَالًا |
|---|---|
| متفاعلن متفاعلن متفاعلن | متفاعلن متفاعلن فعلاتن |

(۳) سوم اَحَذّ مُضْمَر ہے۔ فعلنْ

| لِمَنِ الدِّيَارُ بِرَامَتَيْنِ فَعَاقِلِ | دَرَسَتْ وَغَيَّرَ آيَهَا الْقَطْرُ |
|---|---|
| متفاعلن متفاعلن متفاعلن | متفاعلن متفاعلن فعلن |

دوسرا عروض اَحَذّ ہے فَعِلُنْ اسکی دو ضربیں ہیں۔ (۴) اول احذ عروض کی طرح۔ فَعِلُنْ۔

| دِمَنٌ عَفَتْ وَمَحَا مَعَالِمَهَا | هَطِلٌ أَجَشُّ وَبَارِحٌ تَرِبُ |
|---|---|
| متفاعلن متفاعلن فَعِلُنْ | متفاعلن متفاعلن فعلن |

(۵) دوم اَحَذّ مضمر فَعْلُنْ

| وَلَأَنْتَ أَشْجَعُ مِنْ أُسَامَةَ إِذْ | دُعِيَتْ نَزَالِ وَلُجَّ فِي الذُّعْرِ |
|---|---|
| متفاعلن متفاعلن فَعِلُنْ | متفاعلن متفاعلن فَعْلُنْ |

تیسرا عروض مجزو صحیح ہے۔ اسکی چار ضربیں ہیں (۶) اول مجزو مُرَفَّل۔ متفاعلاتن۔

وَلَقَدْ سَبَقْتَهُمْ اِلَی ۔۔۔ یٰ فَلِمْ نَزَعْتَ وَاَنْتَ اٰخِرْ
متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلاتن

(۷) دوم مجزو مذال ہے مُتَفَاعِلَانْ

جَدَثٌ یَکُوْ نُ مُقَامَہٗ اَبَدًا بِمُخْتَلَفِ الرِّیَاحْ
متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلان

(۸) سوم مجزو صحیح۔ عروض کی طرح۔

وَاِذَا افْتَقَرْ تَ فَلَا تَکُنْ مُتَجَشِّعًا وَّتَجَمَّلِ
متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن

(۹) چہارم مجزو مقطوع ہے۔ فَعِلَاتُنْ

وَاِذَا هُمْ ذَکَرُوا الْاِسَا ۔۔۔ ءَ ۃَ اَکْثَرُوا الْحَسَنَاتِ
متفاعلن متفاعلن متفاعلن فَعِلَاتُنْ

اس بحر کے حشو میں اضمار، وقص اور خزل آتا ہے تو متفاعلن علی الترتیب مستفعلن مفاعلن، مفتعلن ہو جاتا ہے۔

(۶) بحر ہزج | مفاعیلن چھ بار۔ یہ بحر دو بار مجزو ہے تو استعمال میں صرف چار بار مفاعیلن ہوگا۔ اس کا عروض ایک ہے۔ صحیح مفاعیلن۔ اور ضربیں دو۔ (۱) اول صحیح مفاعیلن۔

عَفَا مِنْ اٰ لِ لَیْلَی السَّہْـ ۔۔۔ بُ فَالْاَمْلَا حُ فَالْغَمْرُ
مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

(۲) دوم محذوف۔ فعولن

وَمَا ظَهْرِیْ لِبَاغِی الضَّیْـ ۔۔۔ مِ بِالظَّهْرِ الذَّ لُوْلِ
مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن فعولن

اس بحر کے اندر بطور معاقبہ قبض یعنی مفاعلن کرنا، اور کف یعنی مفاعیلُ کرنا جائز ہے۔
اور پہلے جز میں خرم، شتر اور خرب بھی ہو سکتا ہے تو علی الترتیب مفعولن، فاعلن، مفعولُ ہو جائے گا۔

(۷) رجز | مستفعلن چھ بار۔ اسکے عروض چار ہیں۔ اور ضربیں پانچ۔

پہلا عروض تام ہے اس کی دو ضربیں ہیں ① اول تام ہے۔

دَارٌ لِسَلْمىٰ اِذْ سُلَيْمىٰ جَارَةٌ قَفْراً تَرَىٰ اٰيَاتِهَا مِثْلَ الزُّبُرْ
مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن

② دوم مقطوع ۔ مفعولن

اَلْقَلْبُ مِنْهَا مُسْتَرِيْحٌ سَالِمٌ وَالْقَلْبُ مِنِّيْ جَاهِدٌ مَجْهُوْدٌ
مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مفعو لن

دوسرا عروض مجزو صحیح ہے ③ اس کی ضرب بھی مجزو صحیح ہے

قَدْ هَاجَ قَلْبِيْ مَنْزِلٌ مِنْ اُمِّ عَمْرٍو مُقْفِرٌ
مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن

تیسرا عروض مشطور ہے ④ وہی اس کی ضرب ہے۔

مَا هَاجَ اَحْزَانًا وَشَجْوًا قَدْ شَجَا
مستفعلن مستفعلن مستفعلن

چوتھا عروض منہوک ہے، ⑤ وہی اس کی ضرب ہے

يَا لَيْتَنِيْ فِيْهَا جَذَعْ
مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ

اس بحر میں خبن، طی، اور خبل ہوتا ہے تو مستفعلن علی الترتیب مفاعلن، مُفْتَعِلُنْ، فَعِلَتُنْ ہو جاتا ہے۔

⑧ بحر رمل | فاعلاتن چھ بار۔ اسکے عروض دو ہیں اور ضربیں چھ ہیں۔

پہلا عروض محذوف ہے۔ فاعلن اسکی تین ضربیں ہیں ① اول تام صحیح فاعلاتن

مِثْلَ سَحْقِ الْبُرْدِ عَفّٰى بَعْدَكَ الْ ... قَطْرُ مَغْنَاهُ وَتَاْوِيْبُ الشَّمَالِ
فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن

② دوم مقصور۔ فاعلاتْ

اَبْلِغِ النُّعْمَانَ عَنِّيْ مَالُكًا اَنَّهُ قَدْ طَالَ حَبْسِيْ وَانْتِظَارْ
فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتْ

(۳) سوم اپنے عروض کی طرح محذوف۔ فاعلن

قَالَتِ الخَنْسَاءُ لَمَّا جِئْتُهَا شَابَ بَعْدِیْ رَأْسُ هٰذَا وَاشْتَهَبْ

فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

دوسرا عروض مجزو صحیح۔ فاعلاتن اسکی تین ضربیں ہیں (۴) اول مجزو مسبّغ فاعلاتانْ

یَا خَلِیْلَیَّ ارْبَعَا وَاسْـ ــتَخْبِرَا رَبْعًا بِعُسْفَانْ

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتانْ

(۵) دوم عروض کی طرح مجزو صحیح فاعلاتن

مُقْفِرَاتٌ دَارِسَاتٌ مِثْلُ آیَاتِ الزَّبُوْرِ

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن

(۶) سوم مجزو محذوف فاعلنْ

مَا لِمَا قَرَّتْ بِهِ العَیْـ ــنَانِ مِنْ هٰذَا ثَمَنْ

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن

اس بحر میں خبن۔ کف۔ اور شکل ہوتا ہے تو فاعلاتن علی الترتیب فعلاتن، فاعلاتُ فَعِلاتُ ہو جاتا ہے۔ بطور معاقبہ اس میں فاعلاتن فعلاتن یا فاعلاتُ فاعلاتن بھی جائز ہے۔

(۹) سریع | مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ مَفْعُوْلَاتُ دوبار۔ اسکے عروض چار ہیں ضربیں چھ۔

پہلا عروض مطوی مکسوف۔ فاعلن۔ اسکی تین ضربیں ہیں (۱) اول مطوی موقوف۔ فاعلاتْ

أَزْمَانُ سَلْمٰی لَا یَرٰی مِثْلَهَا الرْ ــرَاءُوْنَ فِیْ شَامٍ وَلَا فِیْ عِرَاقْ

مستفعلن مستفعلن فاعلن مستفعلن مستفعلن فاعلاتْ

(۲) دوم اپنے عروض کی طرح مطوی مکسوف فاعلنْ

هَاجَ الْهَوٰی رَسْمٌ بِذَاتِ الغَضٰی مُخْلَوْلِقٌ مُسْتَعْجِمٌ مُحْوِلُ

مستفعلن مستفعلن فاعلن مستفعلن مستفعلن فاعلنْ

(۳) سوم اَصْلَم۔ فَعْلُنْ

قَالَتْ وَلَمْ تَقْصِدْ لِقِيلِ الْخَنَا — مَهْلاً لَقَدْ أَبْلَغْتَ أَسْمَاعِي
مستفعلن مستفعلن فاعلن — مستفعلن مستفعلن فعلن

دوسرا عروض مخبول مکسوف ۔ فعِلن ④ اس کی ضرب بھی فعِلن

اَلنَّشْرُ مِسْكٌ وَالْوُجُوهُ دَنَا ...... نِيرٌ وَأَطْرَافُ الْأَكُفِّ عَنَمْ
مستفعلن مستفعلن فعِلن — مستفعلن مستفعلن فعِلن

تیسرا عروض مشطور موقوف مفعولاتْ ⑤ وہی اس کی ضرب ہے۔

يَنْضَحْنَ فِي حَافَاتِهَا بِالْأَبْوَالْ
مستفعلن مستفعلن مفعولاتْ

چوتھا عروض مشطور مکسوف ۔ مفعولن ⑥ وہی اس کی ضرب ہے۔

يَا صَاحِبَيْ رَحْلِي أَقِلَّا عَذْلِي
مستفعلن مستفعلن مفعولن

اس بحر کے حشو میں خبن ۔ طی ۔ خبل آتا ہے تو مستفعلن علی الترتیب مفاعلن، مفتعلن، فعلتن ہو جاتا ہے۔

⑩ **مُنسَرِح** مستفعلن مفعولاتُ مستفعلن ۔ دوبار ۔ اس کے عروض تین ہیں اور ضرب بھی تین۔

پہلا عروض صحیح مستفعلن ① اس کی ضرب مطوی ہے ۔ مُفتَعِلُن

إِنَّ ابْنَ زَيْدٍ لَا زَالَ مُسْتَعْمِلاً — لِلْخَيْرِ يُفْشِي فِي مِصْرِهِ الْعُرُفَا
مستفعلن مفعولاتُ مستفعلن — مستفعلن مفعولاتُ مفتعلن

دوسرا عروض منہوک موقوف ۔ مفعولاتْ ② وہی اسکی ضرب ہے۔

صَبْراً بَنِي عَبْدِ الدَّارْ
مستفعلن مفعولاتْ

تیسرا عروض منہوک مکسوف ۔ مفعولن ③ وہی اسکی ضرب ہے

وَيْلُ امِّ سَعْدٍ سَعْدَا
مستفعلن مفعولن

اس بحر کے حشو میں مستفعلن مفعولاتُ میں خبن، طی اور خبل آتا ہے تو یہ علی الترتیب مفاعلن مفاعیلُ، مفتعلن فاعلاتُ۔ فعلتن فعلاتُ ہو جاتے ہیں۔

(۱۱) **خفیف** | فاعلاتن مستفع لن فاعلاتن۔ دوبار۔ اس کے عروض تین ہیں اور ضربیں پانچ۔ پہلا عروض صحیح۔ فاعلاتن۔ اس کی دو ضربیں ہیں (۱) اول اسی کی طرح صحیح فاعلاتن۔

حَلَّ اَھلِی مَابَینَ دُرْ نَا فَبَادُوْ.... لَا وَحلّتْ عَلْوِیَۃً بِالسِّخَالِ

فاعلاتن مستفعِ لن فاعلاتن فاعلاتن مستفعِ لن فاعلاتن

اس ضرب میں تشعیث بھی جائز ہے یعنی مفعولن کر دینا

لَیسَ مَنْ مَاتَ فَاسْتَرَاحَ بِمَیْتٍ اِنَّمَا المَیْتُ مَیِّتُ الاَحیَاءِ

فاعلاتن مفاعِ لن فعِلاتن فاعلاتن مفاعِ لن مفعولن (مشعث)

اِنَّمَا المَیْتُ مَنْ یَعِیشُ کَئِیْبًا کَاسِفًا بَالُہٗ قَلِیلَ الرَّجَاءِ

فاعلاتن مفاعِ لن فعِلاتن فاعلاتن مفاعِ لن فاعلاتن (صحیح)

(۲) دوم محذوف فاعلن۔

لَیتَ شِعرِی ھَلْ ثُمَّ ھَلْ اٰتِیَنْھُمْ اَمْ یَحُولَنْ مِنْ دُونِ ذَاکَ الرَّدٰی

فاعلاتن مستفعِ لن فاعلاتن فاعلاتن مستفعِ لن فاعلن

دوسرا عروض محذوف فاعلن (۳) اس کی ضرب بھی محذوف ہے فاعلن

اِنْ تَدْرَنَا یَوْمًا عَلٰی عَامِرٍ نَنْتَصِفْ مِنْہُ اَوْ نَدَعْہُ لَکُمْ

فاعلاتن مستفع لن فاعلن فاعلاتن مستفع لن فاعلن

تیسرا عروض مجزو صحیح۔ اس کی دو ضربیں ہیں۔ (۴) اول اسی کے مثل۔

لَیتَ شِعرِی مَاذَا تَرٰی اَمْ عَمْرٍو فِی اَمْرِنَا

فاعلاتن مستفع لن فاعلاتن مستفع لن

(۵) دوم مجزو مخبون مقصور فعولن

کُلُّ خَطْبٍ اِنْ لَمْ تَکُو نُوْا غَضِبْتُمْ.... یَسِیرٌ

فاعلاتن مستفع لن فاعلاتن فعولن

اس بحر کے حشو میں فاعلاتن مستفع لن میں خبن، کف اور شکل آتا ہے تو یہ فعلاتن مفاع لن۔ فاعلاتُ مستفع لُ۔ فعلاتُ مفاعِلُ۔ ہو سکتے ہیں۔

(۱۲) مضارع | مفاعیلن فاع لاتن مفاعیلن۔ دو بار۔ یہ بحر وجوباً مجزو ہے۔ اس کا عروض ایک ہے صحیح اور ضرب بھی ایک ہے صحیح۔

دَعَانِی اِلٰی سُعَادَا   دَوَاعِیْ هَوَیٰ سُعَادَا
مفاعیلُ فاعِ لاتن   مفاعیلُ فاعِ لاتن

اس بحر کے اندر مفاعیلن میں قبض یا کف میں سے ایک ضروری ہے۔ تو یہ مفاعلن ہو گا یا مفاعیلُ۔ اس میں شتر ہو تو فاعلن اور خرب ہو تو مفعولُ ہو جائے گا۔

(۱۳) مقتضب | مفعولاتُ مستفعلن مستفعلن دو بار۔ یہ بحر وجوباً مجزو ہے۔ اس کا عروض ایک ہے۔ مطوی مفتعلن۔ ضرب بھی مطوی ہے مفتعلن۔

اَقبلَتْ فَلاَحَ لَهَا   عَارِضَانِ کَالسَّبَجِ
فاعلاتُ مُفتعِلُن   فاعلاتُ مُفتعِلُن

اس بحر کے مفعولاتُ میں خبن اور طی بطور مراقبہ جاری ہیں تو یہ مفاعیلُ ہو کر آئے گا یا فاعلاتُ۔

(۱۴) مجتث | مستفع لن فاعلاتن فاعلاتن دو بار۔ یہ بحر وجوباً مجزو ہے۔ اس کا عروض ایک ہے۔ ضرب بھی ایک۔ دونوں صحیح۔

اَلْبَطْنُ مِنْهَا خَمِیصٌ   وَالْوَجْهُ مِثْلُ الْهِلَالِ
مستفعِ لن فاعلاتن   مستفعِ لن فاعلاتن

ضرب میں تشعیث بھی آتی ہے تو مفعولن ہو گا۔

لِمْ لَا یَعِیْ مَا اَقُوْلُ   ذَا السَّیِّدُ الْمَامُوْلُ
مستفعِ لن فاعلاتن   مستفعِ لن مفعولن

اس بحر کے مستفع لن میں خبن، کف اور شکل آتا ہے تو یہ علی الترتیب مفاع لن، مستفع لُ، مفاعِلُ ہو جاتا ہے۔ مستفع لن، فاعلاتن میں معاقبہ جائز ہے۔

## ⑮ متقارب | فعولن آٹھ بار۔ اس کے ۲ دو عروض ہیں اور چھ ضربیں۔

پہلا عروض صحیح اس کی چار ضربیں ہیں ① اول صحیح

فَاَمَّا تَمِيْمٌ تَمِيْمُ بْنُ مُرٍّ — فَاَلْفَا هُمُ الْقَوْ مُ رَوْبٰى نِيَامَا

فعولن فعولن فعولن فعولن — فعولن فعولن فعولن فعولن

② دوم مقصور۔ فعولْ۔

وَيَاوِىْ اِلٰى نِسْوَةٍ بَائِسَاتٍ — وَشُعْثٍ مَرَاضِيْعَ مِثْلِ السَّعَالْ

فعولن فعولن فعولن فعولن — فعولن فعولن فعولن فعولْ

③ سوم محذوف فعَلْ

وَاَرْوِىْ مِنَ الشِّعْرِ شِعْرًا عَوِيْصًا — يُنَسِّى الرُّوَاةَ الَّذِىْ قَدْ رَوَوْا

فعولن فعولن فعولن فعولن — فعولن فعولن فعولن فعَلْ

④ چہارم ابتر۔ فعْ

خَلِيْلَىَّ عُوْجَا عَلٰى رَسْمِ دَارٍ — خَلَتْ مِنْ سُلَيْمٰى وَمِنْ مَيَّهْ

فعولن فعولن فعولن فعولن — فعولن فعولن فعولن فعْ

دوسرا عروض مجزو محذوف۔ فعَلْ۔ اسکی دو ضربیں ہیں۔ ⑤ اول یہی مجزو محذوف فعَلْ۔

اَمِنْ دِمْنَةٍ اَقْفَرَتْ — لِسَلْمٰى بِذَاتِ الْغُضٰى

فعولن فعولن فعَلْ — فعولن فعولن فعَلْ

⑥ دوم مجزو ابتر فعْ

تَعَفَّفْ وَلَا تَبْتَئِسْ — فَمَا يُقْضَ يَاتِيْكَا

فعولن فعولن فعَلْ — فعولن فعولن فعْ

اس بحر کے حشو میں قبض ہو تو فعولُ ہو جائے گا اور بیت کے پہلے جز میں ثلم اور ثرم ہو سکتا ہے تو فَعْلُنْ اور فعلُ ہو جائے گا۔ اس بحر کے پہلے عروض میں بھی حذف بطور زحاف آسکتا ہے۔

## (۱۶) متدارک

فاعلن آٹھ بار ۔ اس کے عروض دو ہیں اور ضربیں چار ۔

پہلا عروض تام (۱) اسکی ضرب بھی تام

جَاءَنَا عَامِرٌ سَالِمًا صَالِحًا بَعْدَ مَا كَانَ مَا كَانَ مِنْ عَامِرٍ

فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

دوسرا عروض مجزو صحیح ۔ اسکی تین ضربیں ہیں (۲) اول مجزو مخبون مرفل ۔ فِعِلاتُنْ

دَارُ سُعْدَىٰ بِشَحْرِ عُمَانٍ قَدْ كَسَاهَا الْبِلَى الْمَلَوَانِ

فاعلن فاعلن فعلاتن لہ فاعلن فاعلن فعلاتن

(۳) دوم مجزو مذال ۔ فاعلان

هٰذِهٖ دَارُهُمْ اَقْفَرَتْ اَمْ زَبُوْرٌ مَحَتْهَا الدُّهُوْرُ

فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلان

(۴) سوم مجزو صحیح

قِفْ عَلٰى دَارِهِمْ وَابْكِيَنْ بَيْنَ اَطْلَالِهَا وَالدِّمَنْ

فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

اس بحر میں خبن اچھا ہے ۔

كُرَةٌ طُرِحَتْ بِصَوَالِجَةٍ فَتَلَقَّفَهَا رَجُلٌ رَجُلُ

فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن

اسکے حشو میں قطع جائز ہے ۔

مَالِيْ مَالٌ اِلَّا دِرْهَمْ اَوْ بِرْ ذَوْنِيْ ذَاكَ الْاَدْهَمْ

فَعْلن فَعْلن فَعْلن فَعْلن فَعْلن فَعْلن فَعْلن فَعْلن

کسی بیت میں خبن و قطع جمع بھی ہو جاتے ہیں ۔

---

لہ یہ عروض دراصل مجزو صحیح ہے تصریع کی وجہ سے مخبون مرفل ہوگیا، تصریع کا بیان آگے ہے ۱۲

شَحْر و شِحْر عُمان ۔ ساحل البحرین عمان و عدن ۱۲

زُمَتْ اِبِلٌ لِلْبَیْنِ ضُحیً — فِی غَوْ دِتِہا مَہٗ قَدْ سَلَکُوا
فعْلن فعِلن فعْلن فعِلن — فعْلن فعِلن فعِلن فعِلن

## القاب ابیات وانواع وغیرہ

تام ۔ وہ نوع ہے جس میں دائرے کے تمام اجزا بغیر کسی کمی کے موجود ہوں اور اس کے عروض وضرب میں حشو کی طرح زحافات جائز اور علل ممنوع ہوں جیسے کامل، رجز اور متدارک کی پہلی نوعیں۔

وافی :۔ وہ ہے جس میں دائرے کے تمام اجزا کچھ نقص کے ساتھ موجود ہوں جیسے طویل۔

مجزو :۔ جس کے عروض وضرب ساقط ہوں۔

مشطور :۔ جس کا نصف ساقط ہو۔

منہوک :۔ جس کے دو تہائی اجزا ساقط ہوں۔

مُصمّت یا مرسل :۔ وہ بیت ہے جس کا عروض حرف روی میں ضرب کے مخالف ہو۔ جیسے عموماً قصائد میں مطلع کے بعد ہوتا ہے۔

مُصرّع :۔ وہ بیت ہے جس کے عروض میں کچھ زیادتی یا کمی کردی جائے تاکہ ضرب کے ہم وزن اور ہم قافیہ ہو جائے۔ جیسے بحر طویل میں۔

قِفَانَبْکِ مِنْ ذِکْرَیٰ حَبِیْبٍ وَعِرْفَانٖ — وَرَبْعٍ خَلَتْ اٰیَاتُہٗ مُنْذُ اَزْمَانٖ
مفاعیلن — مفاعیلن

اَتَتْ حِجَجٌ بَعْدِیْ عَلَیْہَا فَاَصْبَحَتْ — کَخَطِّ زَبُوْرٍ فِیْ مَصَاحِفِ رُھْبَانٖ
مفاعلن — مفاعیلن

مقفّٰی :۔ وہ عروض وضرب جو بغیر کسی تبدیلی کے یکساں ہوں۔ جیسے

قِفَانَبْکِ مِنْ ذِکْرَیٰ حَبِیْبٍ وَّمَنْزِلٖ — بِسِقْطِ اللِّوَیٰ بَیْنَ الدَّخُوْلِ فَحَوْمَلٖ
مفاعلن — مفاعلن

عروض :۔ مصرع اول کا آخری رکن۔ کسی بحر میں زیادہ سے زیادہ چار عروض ہیں جیسے رجز میں۔ کل عروض چھتیس ہیں۔ یہ لفظ عربی میں مونث اردو میں مذکر ہے۔

ضرب :۔ مصرع ثانی کا آخری رکن ۔ کسی بحر میں اس کی انتہائی تعداد نو ہے ۔ جیسے کامل میں۔
کل ضربیں ۶۳ ہیں ۔ یہ لفظ عربی میں مذکر، اردو میں مؤنث ہے ۔

ابتدا :۔ ہر وہ جز جو اول بیت ہو اور اس میں ایسا تغیر ہو سکتا ہو جو اس کے حشو میں جائز نہیں ۔ جیسے طویل، وافر، ہزج، مضارع، متقارب کا پہلا جز جس میں خرم جائز ہے ۔ اور باقی حشو میں جائز نہیں ۔

اعتماد :۔ وہ حشوی جز جس میں ایسا زحاف ہوا ہو جو اس جز کے ساتھ خاص نہیں ۔

فصل :۔ وہ عروض جو صحت و علت میں حشو کے مخالف ہو ۔

غایت :۔ وہ ضرب جو صحت و علت میں حشو کے مخالف ہو ۔

موفور :۔ وہ جز جس میں خرم جائز ہو مگر بالفعل سلامت رہ گیا ہو ۔

سالم :۔ وہ جز جس میں زحاف جائز ہو مگر بالفعل سلامت رہ گیا ہو ۔

صحیح :۔ وہ عروض و ضرب جو ان تغیرات سے سالم ہوں جو حشو میں واقع نہیں ہوتے مثلاً قصر و تذییل سے سالم ہوں ۔

مُعَرّیٰ :۔ وہ ضرب ہے جس میں علت زیادت (مثلاً تذییل) جائز ہو مگر بالفعل واقع نہ ہو ۔

# عِلمُ القافیہ

علم القافیہ :۔ ایسے اصول کا علم جن سے اواخر شعر کے احوال معلوم ہوں حرکت و سکون اور ان کے لزوم و جواز، اور فصاحت و قباحت کی حیثیت سے ۔

موضوع :۔ قافیہ بحیثیت مذکورہ ۔

فائدہ :۔ صحیح و فاسد قوافی میں تمیز ۔

واضع :۔ امرء القیس کا ماموں مہلہل بن ربیعہ متوفیٰ ۵۳۱ء تخمیناً ۔

قافیہ :۔ بیت کے آخر میں دو ساکن سے پہلے جو متحرک ہو اس سے اخیر بیت تک قافیہ ہے ۔

اقسام قافیہ :۔ (باعتبار حرکات) پانچ ہیں ۔ متکاوس، متراکب، متدارک، متواتر، مترادف ۔

(۱) متکاوس :۔ وہ قافیہ ہے جسکے دونوں ساکن کے درمیان پے در پے چار حرکات ہوں

جیسے ع فَوَلَّتْ بِهٖ اِلَى الْحُضِيضِ قَدَمُهْ

② متراکب :- وہ قافیہ ہے جسکے دونوں ساکن کے درمیان تین حرکات ہوں ۔ جیسے ۔ع

سَلْ فِي الظَّلَامِ اَخَاكَ الْبَدْرَ عَنْ سَهَرِيْ (بسیط)

③ متدارک :- وہ قافیہ ہے جسکے دونوں ساکن کے درمیان دو حرکتیں ہوں ۔ جیسے ع

يَا لَهُ دِرْعًا مَنِيعًا لَوْ جَمُدْ (رمل)

④ متواتر :- وہ قافیہ ہے جس کے دونوں ساکن کے درمیان ایک حرکت ہو ۔ جیسے ع

سَمِعْتُ بِاُذُنِيْ رَنَّةَ السَّهْمِ فِيْ قَلْبِيْ (طویل)

⑤ مترادف :- وہ قافیہ ہے جس کے دونوں ساکن جمع ہوں ۔ جیسے ع

اَلْبُخْلُ خَيْرٌ مِنْ سُؤَالِ الْبَخِيْلْ (سریع)

تنبیہ :- ایسا نہیں ہے کہ ہر قصیدہ صرف ایک قافیہ پر مشتمل ہو بلکہ ایک قصیدہ میں متدارک اور متراکب جمع ہو سکتے ہوں ۔ اگر وتد مجموع ایسے جز کا آخر ہو جس میں طی (حذف الساکن الرابع) جائز ہو جیسے بحر بسیط مجزو اور رجز کی ضربیں (مُسْتَفْعِلُنْ سے مُفْتَعِلُنْ) یا خزل (طی مع اسکان المتحرک الثانی) جائز ہو جیسے کامل میں ۔ (مُتَفَاعِلُنْ سے مُفْتَعِلُنْ) یا خبن جائز ہو جیسے رمل محذوف ، خفیف محذوف اور بحر خبب یعنی متدارک میں (فَاعِلُنْ سے فَعِلُنْ)

متدارک و متراکب کے ساتھ متکاوس بھی جمع ہو سکتا ہے اگر وتد مجموع میں خبل (طی مع الخبن) جائز ہو ۔ جیسے بسیط مجزو اور رجز مجزو کی ضرب میں (مُسْتَفْعِلُنْ سے فَعِلَتُنْ)

حروف قافیہ :- چھ ہیں ۔ روی ، وصل ، خروج ، ردف ، تاسیس ، دخیل ۔

① روی :- وہ حرف ہے جس پر قصیدے کی بنا ہو اور اس کی طرف قصیدہ منسوب ہو ۔ جیسے لام امرء القیس کے قصیدہ لامیہ میں ۔

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرٰى حَبِيْبٍ وَمَنْزِلِ

② وصل :- وہ حرف ہے جو حرکت روی کے اشباع (بڑھانے) سے پیدا ہو ۔ یا وہ ھا ہے جو روی کے بعد آئے ۔

① اَقِلِّي اللَّوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابَا (وافر)

(۲) یَا مَنْ یُرِیْدُ حَیَاتَهٗ لِرِجَالِہٖ (کامل)

(۳) خروج :- وہ حرفِ لین ہے جو ہاءِ وصل سے پیدا ہو۔ جیسے۔ ع

عَفَتِ الدِّیَارُ مَحِلُّهَا فَمُقَامُـهَـا (کامل)

روی۔ وصل۔ خروج

(۴) رِدْف :- وہ حرفِ مد ہے جو روی سے پہلے ہو۔ جیسے۔ ع

لَاخَیْلَ عِنْدَكَ تُهْدِیْهَا وَلَا مَالُ (بسیط)

ردف۔ روی

(۵) تاسیس :- وہ الف ہے جو روی سے پہلے ہو اور دونوں کے بیچ میں ایک حرف ہو۔ الفِ تاسیس کلمۂ روی سے ہونا ضروری ہے دوسرے کلمہ سے صرف اس وقت ہو سکتا ہے جب روی ضمیر یا ضمیر کا جز ہو۔

(۶) دخیل :- وہ حرف متحرک جو تاسیس اور روی کے درمیان فاصل ہو۔ جیسے ع

یَا نَخْلُ ذَاتَ السِّدْرِ وَالْجُدَاوِلِ (کامل)

تاسیس دخیل روی

**حرکاتِ قافیہ** چھ ہیں۔ مجریٰ، نفاذ، حذو، رس، اشباع، توجیہ

(۱) مجریٰ :- روی مطلق (یعنی متحرک) کی حرکت جیسے باءِ عِتَابَا کی حرکت۔

(۲) نفاذ :- ہائے وصل کی حرکت۔ جیسے ہاءِ مُقَامُهَا کی حرکت۔

(۳) حذو :- ماقبلِ ردف کی حرکت جیسے میمِ مَالُ کی حرکت۔

(۴) رس :- ماقبل تاسیس کی حرکت جیسے دالِ جَدَاوِل کی حرکت۔

(۵) اشباع :- دخیل کی حرکت جیسے واوِ جداوِل کی حرکت۔

(۶) توجیہ :- روی مقید (ساکن) کے ماقبل کی حرکت جیسے قافِ قَطْ کا فتحہ مصرعِ ذیل میں۔ ع

جَاءُوْا بِمَذْقٍ هَلْ رَأَیْتَ الذِّئْبَ قَطْ (رجز)

**اقسامِ قافیہ (باعتبارِ حروف)** نو ہیں۔ چھ قافیہ مطلقہ۔ تین مقیدہ۔

اس لئے کہ روی اگر مطلق یعنی متحرک ہے تو ردف و تاسیس سے مجرد ہوگا یا مردوف

یا مؤسس۔ اور بہر صورت موصول[1] باللین ہوگا یا موصول[2] بالہاء۔ اور اگر روی مقید یعنی ساکن ہے تو مجرد[1] ہوگا یا مردوف[2] یا مؤسس[3]۔ اس طرح مطلقہ کی چھ اور مقیدہ کی تین کل نو قسمیں ہو جائیں گی۔

مطلقہ مجردہ موصولہ[1] باللین ؎

حَمِدْتُ اِلٰهِیْ بَعْدَ عُرْوَةَ اِذْ نَجَا — خِرَاشٌ وَبَعْضُ الشَّرِّ اَهْوَنُ مِنْ بَعْضِ (طویل)

مطلقہ مجردہ موصولہ[2] بالہاء ؎

اَلَا فَتًی لَاقَی الْعُلَا بِهَمِّهٖ — لَیْسَ اَبُوْهُ بِابْنِ عَمِّ اُمِّهٖ (رجز)

مطلقہ مردوفہ موصولہ[3] باللین ؎

اَلَا قَالَتْ بُثَیْنَةُ اِذْ رَاَتْنِیْ — وَقَدْ لَا تَعْدِمُ الْحَسْنَاءُ ذَامًا (وافر)

مطلقہ مردوفہ موصولہ[4] بالہاء ؎

عَفَتِ الدِّیَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا — بِمِنًی تَاَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا (کامل)

مطلقہ مؤسسہ[5] موصولہ باللین ؎

کِلِیْنِیْ لِهَمٍّ یَا اُمَیْمَةُ نَاصِبٍ — وَلَیْلٍ اُقَاسِیْهِ بَطِیْءِ الْکَوَاکِبِ (طویل)

مطلقہ مؤسسہ[6] موصولہ بالہاء ؎

فِیْ لَیْلَةٍ لَا نَرٰی بِهَا اَحَدًا — یَحْکِیْ عَلَیْنَا اِلَّا کَوَاکِبُهَا (منسرح)

مقیدہ[7] مجردہ ؎

اَتَهْجُرُ غَانِیَةً اَمْ تُلِمْ — اَمِ الْحَبْلُ وَاهٍ بِهَا مُنْجَذِمْ (متقارب)

مقیدہ[8] مردوفہ ؎

لَا یَغُرَّنَّ امْرَءً عَیْشُهٗ — کُلُّ عَیْشٍ صَائِرٌ لِلزَّوَالْ (مدید)

مقیدہ[9] مؤسسہ ؎

وَغَرَرْتَنِیْ وَزَعَمْتَ اَنْـ — ـنَکَ لَابِنٌ فِی الصَّیْفِ تَامِرْ (کامل)

عیوب قافیہ :- سات ہیں۔ ایطاء[1]، تضمین[2]، اقواء[3]، اصراف[4]، اکفاء[5]، اجازہ[6]، سناد[7]۔

(۱) ایطاء :- کلمۂ روی کو بغیر سات اشعار کا فصل کئے ، لفظاً و معنیً دوبارہ لانا۔

مثال۔ نابغہ ؎ وواضع البیتِ فی خرسآءَ مُظلِمَۃٍ تُقَیِّدُ العیرَ لایسری بھا السّاری (بسیط)

لا یُخفِضُ الرِّزُّ عن ارضٍ الَمَّ بھا ولا یَضِلُّ علٰی مِصباحِہٖ السّاری

(۲) **تضمین** :۔ بیت کے قافیہ کو مابعد پر معلق کرنا۔ مثال :۔ نابغہ ؎

وھم وردوا الجِفارَ علٰی تمیم وھم اصحابُ یومِ عُکاظَ انّی

شھدتُ لھم مواطنَ صادقاتٍ شھدن لھم بحُسنِ الظّنِّ مِنّی (وافر)

(۳) **اقوار** :۔ مجریٰ کا مختلف ہونا کسرہ وضمہ میں۔ مثال :۔ حضرت حسان ؎

لا باسَ بالقومِ مِن طولٍ ومِن قِصَرٍ جسمُ البغالِ واحلامُ العصافیرِ

کانھم قصبٌ جُوفٌ اسافِلہ مُثَقَّبٌ نُفِخَتْ فیہِ الاعاصیرُ (بسیط)

(۴) **اِصراف** :۔ (اصراف) مجریٰ کا مختلف ہونا فتحہ وغیر فتحہ میں۔ مثال :۔

اَرَیتُکَ اِن منعتَ کلامَ یحیٰ اَتمنعنی علٰی یحیٰ البُکاءَ (وافر)

فَفِی طرفی علٰی یحیٰ سُھادٌ وفی قلبی علٰی یحیٰ البکاءُ

(۵) **اِکفار** :۔ روی کا مختلف ہونا قریب المخارج حروف میں۔ مثال :۔

بَناتُ وُطّاءٍ علٰی خدِّ اللَّیلْ لا تَشتَکِینَ عملًا ما انقَینْ (سریع)

(۶) **اجازہ** :۔ روی کا مختلف ہونا بعید المخارج حروف میں۔ مثال :۔

اَلا ھَلْ تَرٰی اِن لم تکُن اُمُّ مالکٍ بملکِ یدی اَنّ الکفاءَ قلیلُ (طویل)

رَأیٰ مِن خلیلَیہِ جفاءً وَغِلظَۃً اذا قام یبتاعُ القلوصَ ذمیمُ

(۷) **سِناد** :۔ ان حروف وحرکات میں اختلاف ہونا جن کی رعایت قبل روی کی جاتی ہے۔ سناد کی پانچ قسمیں ہیں۔ سناد الردف[1]، سناد التاسیس[2]، سناد الاشباع[3]، سناد الحذو[4]، سناد التوجیہ[5]۔

(۱) **سِناد الرِّدف** :۔ ایک بیت میں ردف ہونا دوسری میں نہ ہونا۔ مثال :۔ حضرتِ حسان

اِذا کنت فی حاجۃٍ مُرسِلًا فارسل حکیمًا ولا تُوصِہٖ

واِن نابَ امرٌ علیکَ التَوٰی فشاوِر لبیبًا ولا تَعصِہٖ

(۲) سِنادالتاسیس :۔ ایک بیت میں تاسیس ہونا دوسری میں نہ ہونا۔ مثال :۔ عجّاج

ے یَادَارَمَیَّةَ اَسْلَمِیْ ثُمَّ اسْلَمِیْ فَخِنْدِفٌ هَامَةُ هٰذَاالْعَالَمِ (رجز مشطور)

(۳) سِنادالاشباع :۔ اشباع (حرکت دخیل) کا مختلف ہونا۔ مثال :۔ نابغہ

ے وهم طردوا منها بَلِيًّا فاصبحت بَلِيٌّ بِوَادٍ من تهامة غائر (طویل)

وهم منعوها من قضاعة كلها ومِن مُضَرَ الحمراء عند التغاور

(۴) سنادالحذو :۔ حذو (ماقبل ردف کی حرکت) کا مختلف ہونا۔ مثال :۔

لقد الج الخباء على جوارٍ كَاَنَّ عيونهنَّ عيونُ عِينِ (وافر)

كَأَنّي بين خَافِيَتَيْ عُقَابٍ يريدُ حمامةً فِي يَوْمِ غَيْنِ

(۵) سنادالتوجیہ :۔ روی مقید (ساکن) کے ماقبل کی حرکت کا مختلف ہونا۔

روبہ ے وقاتم الاعماق خاوی المخترَقْ اَلّفَ شتّی لیس بالراعی الحمِق

شذَّابةً عنها شذى الرُّبعِ السُّحُقْ (رجز مشطور)

تنبیہ :۔ ان عیوب میں سے ایطاء، تضمین اور سناد مولدین کے نزدیک جائز ہے باقی نہیں اور ان میں سب سے بڑا عیب اجازہ ہے پھر اکفاء پھر اصراف پھر اقواء۔

---

تمت الرسالة في علمي العروض والقوافي جمعت فيها من" الكافي" للعلامة ابي العباس احمد بن شعيب القنائي المتوفى سنة ۸۵۹ھ مالابد منه للمبتدئين واضفت اليه فوائد وتوضيحات يحتاج اليها كثير من المنتهين جعلها الله تعالىٰ نافعة كافيةً للمحصلين ۔ وما توفيقي اِلا بالله عليه توكلت واليه أُنيب وصلى الله تعالىٰ وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد خير البريّة وعلى اله وصحبه أولى النفوس الزكية ۔ يوم الاثنين ۱۳/۲/۱٤۰۱ھ ۔ ۲۲/۱۲/۱۹۸۰ء

محمد احمد الاعظمي المصباحي